



## سوال

(212) حدیث کی سند میں 'صدوق بہم' وغیرہ کتنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حدیث کی سند میں ایک ایسا راوی ہو کہ:

"صدوق بہم، صدوق یخطی، صدوق سیء الحفظ"

اس کے بارے میں کہا جاتا ہو اس کی حدیث کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ الدینہ: 79)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لیسے راوی کی حدیث ہے لیکن اس میں حسن کا احتمال ہے۔

بسا اوقات لیسے راوی کی حدیث کو بعض لوگ حسن کہہ دیتے ہیں کہ جو بالضببط اس عبارت سے واقف نہیں ہوتے بلکہ لیسے راوی کہ تفصیل کی طرف رجوع کیا جائے گا تو اس وقت ممکن ہے کہ اس کی حدیث حسن ہونے کے لائق ہو لیکن اس کی حدیث کا حسن ہونا بہت مشکل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

رواۃ کے حالات کی پہچان صفحہ: 285

محدث فتویٰ